بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذکرو امواتکم بالخیر کے مطابق میں اپنے محترم بھائی مسعود احمد خورشید صاحب کے بارہ میں کچھ ذکر کرنا چاہتا ھوں. میں ۱۹۶۰ میں اپنے مکان ۲-۲۰۲-۷ کمرشل ایریا بلاک ۲ پی۔ای۔سی۔ایچ۔ایس میں آکر آباد ہوا تھا اور اغلباً ۱۹۶۱ میں مجھے حلقہ کا سکریٹری مال منتخب کر لیا گیا تھا، اسوقت حلقہ کے صدر جناب چوھدری عبدالحمید صاحب تھے۔ انکے ساتھ مجھے مالی کاموں میں حصہ لینے اور حلقہ کے احباب سے تعارف اور ملاقات کا موقع ملا۔ الحمدللہ قریباً چار سال تک میں اس ذمہ داری کو نبھاتا رہا۔ پھر حلقہ کا صدر منتخب ہو گیا تو تمام احباب کے حالات سے آگاہی میرا فرض بن گیا۔ محترم مسعود احمد خورشید صاحب کے گھر پر مغرب کی نماز کا سینٹر قائم تھا۔ جماعت کے دوست باقاعدگی سے حاضر ہوتے تھے اور محترم مسعود احمد خورشید میزبانی کے فرائض بھی خوب نبھاتے تھے۔ نماز بھی عموماً وہی پڑھایا کرتے تھے اس لئے مجھے بھی ان کی امامت میں ادائیگی نماز کا موقع ملتا رہا۔ آپ قرآن پاک کی تلاوت بڑی خوش الحانی سے کرتے تھے۔ اور ادعیائے ماثورہ بھی انہیں خوب یاد تھیں۔ جب بھی کسی اجلاس میں آپ سے تقریر کے لئے کہا جاتا، آپ پوری تیاری کے ساتھ اس فرض کو پورا کرتے تھے۔ ملنسار اور خوش مزاج انسان تھے۔ اپنی اولاد کی تربیت بھی کرتے رہتے تھے۔ اور ہر تحریک میں حصہ لینے کی پوری کوشش کرتے تھے۔ سلسلہ کے علماء سے خاص عقیدت رکھتے تھے اور بڑی عزت سے ان کا نام لیتے تھے۔ خلفاء سے خاص انس رکھتے تھے۔ آپ اپنا بزنس کرتے تھے ،کھوری گارڈن کراچی میں آپ کا آفس تھا، دنیا کے دھندوں میں رہتے ہوئے آپ کو دینی شغف بہت تھا۔ آپ نے سوسائٹی میں اپنے مکان کا نام بھی 'نشان رحمت' رکھا ہوا تھا جو کہ ان کے ملک سے باہر جانے پر بک چکا ہے۔

زندگی کے آخری ایام امریکہ میں آپ نے اپنی اولاد کے پاس گزارے۔ اور وہیں اپنی زندگی کو پورا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہاں حاضر ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں غریق رحمت فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (آمین)

(تحریر محترمی جناب عطاءالرحمٰن طاہر صاحب ابن حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری۔ مورخہ ۳/۱/۱۱)